

OPEN ACCESS**ABHATH**

(Research Journal of Islamic Studies)

Published by: Department of Islamic Studies, Lahore Garrison University, Lahore.

ISSN (Print) : 2519-7932

ISSN (Online) : 2521-067X

April-June-2024

Vol: 9, Issue: 34

Email: abhaath@lgu.edu.pkOJS: <https://ojs.lgu.edu.pk/index.php/abhaath/index>

اردو نعت میں اقتباس حدیث کی روایت کا تحقیقی مطالعہ

The Research Study of Tradition of Hadith Quoting in Urdu Na'at

Muhammad Shahzad Mujaddidi

PhD Scholar, Department of Islamic thought & civilization, UMT Lahore:

msmujaddidi@yahoo.comDOI: <https://doi.org/10.54692/abh.2024.09342209>

Abstract:

The formal inception of praiseful poetry commenced from the Arabic language and then Persian, Urdu, Punjabi, Sanskrit, Hindi, eastern and other languages have been influenced by this sacred genre. Therefore, the influence of Arabic literature and culture has also been transferred. Similarly, the basic source of Islamic law, the Quran and Hadith, have also been used by Naat poets in every age, Some of the Scholars and proficient not only taught the subjects/disciplines of the Prophet's hadith directly in their work but also mentioned quotes from the hadiths, literally and semantically. Some professional Naat poets have even utilized the hadith word by word in their praiseful verses. The research paper under revision is an attempt to explore the Natia poetry as...., which further illustrates the prototypes of Arabic, Persian and Urdu Natia poetry in different eras in which the hadiths of the Prophet ﷺ are quoted completely or sparingly.

Keywords : Praiseful poetry, Hadith, quotation, Urdu.

اہل شعر و ادب کا ہمیشہ سے و طیرہ رہا ہے کہ وہ اپنے کام میں زور اور تاکید پیدا کرنے کے لیے تلمیح، اشارہ، تشبیہ اور استعارہ کا سہارا لیتے رہے ہیں۔ ایسے ہی کبھی من و عن آیت قرآنی یا حدیث نبوی ﷺ کو بھی اپنے شعر میں ضم کر کے اپنی بات کو مزید پراثر اور مستند بنایا کرتے ہیں۔ کسی بلند مرتبہ اور معروف تاریخی شخصیت کے حامل شخص کا قول یا حکایت اپنے منظوم کلام میں ڈھال کر بیان کرنا بھی اہل شعر و ادب کی روایت اور طریقہ رہا ہے۔ انبیائے متقدمین، فلاسفہ یونان اور دیگر اکابر حکماء کے اقوال حکمت نظم و نثر میں ہمیشہ

حوالہ بنتے چلے آ رہے ہیں۔ بلکہ بعض اوقات تو ایسے مصرعے ضرب المثل کا درجہ اختیار کر جاتے ہیں۔ عربی، فارسی، اردو اور بعض علاقائی زبانوں میں بھی اقتباس قرآن و حدیث پر مبنی اشعار بکثرت پائے جاتے ہیں۔ جبکہ نقدی شاعری خصوصاً نعتیہ ادب میں اس کی مثالیں ہزاروں کی تعداد میں موجود ہیں۔ پیش نظر تحقیقی کاوش اردو نعتیہ شاعری میں اقتباس حدیث پر مبنی کلام کا ایک اجمالی اور طائرانہ جائزہ ہے۔ عربی و فارسی زبان و ادب پر مکمل قدرت اور علوم حدیث پر فنی دسترس رکھنے والے بزرگ شعراء ہی اس پل صراط سے کامیابی کے ساتھ پار ترے ہیں۔ بطور تمہید و امثلہ چند اشعار مثنوی معنوی اور کلام اقبال سے پیش خدمت ہیں:

چنانچہ مولانا جلال الدین رومی کے دو اشعار اقتباس بالحدیث کے حوالہ سے لائق ملاحظہ ہیں:

بشوازاخبار آن صدر الصدور
لأصلوة ثمّ الآ بالحضور

ترجمہ:- اس سب سے بڑے مسند نشین (حضور پاک) کی حدیثوں میں سے حدیث سن لو کہ نماز حضور قلب کے بغیر درست نہیں ہوتی۔ مطلب: نماز میں صفائی قلب اور محویت تام کی اہمیت کا بیان۔¹

اشارہ: لأصلوة الآ بحضور القلب۔ یعنی حضور قلب کے بغیر نماز ہی نہیں ہوتی۔

اس عبارت کا مضمون احیاء العلوم میں مذکور مندرجہ ذیل حدیث کے مطابق ہے:-

لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَى صَلَاةٍ لَا يُحْضِرُ الرَّجُلُ فِيهَا قَلْبَهُ مَعَ بَدَنِهِ۔

اللہ تعالیٰ اس نماز کی طرف نہیں دیکھتے جس میں انسان اپنے بدن کے ساتھ اپنے دل کو بھی حاضر نہیں کرتا۔

ایک اور جگہ "النوم اخ الموت" کو آپ نے یوں منظوم کیا:

اسپ جانہار آند عاری ز زین
میر النّوم آخ المّوت است این

ترجمہ: زوحوں کے گھوڑوں پر سے (علاقہ دنیا) کے زین کو اتار ڈالتا ہے (یعنی خواب میں انکو جسمانی قیود سے

آزاد کر کے کھلا چھوڑ دیتا ہے) اور یہی بات مطلب ہے اس حدیث کا کہ نیند موت کی بہن ہے۔²

علامہ اقبال کے کلام میں بھی ایسی مثالیں عام ملتی ہیں:

¹۔ عبداللطیف، محمد، احادیث مثنوی (اردو ترجمہ)، 11، طبع پیکیجز لمیٹڈ، شارع رومی، لاہور، 1975ء۔

Abdul Latif, Muhammad, Aḥādīs e Masnavi (Urdu tarjuma), 11, taba, Packages Limited, Shari Rumi, Lahore.

²۔ ایضاً

زندگی از دہر و دہر از زندگی ست لا تسبوا اللہم فرمان نبی ست³

سہ ماہ ”الفقر فخری“ کا رہائش امارت میں ”باب و رنگ و خال و خط چہ حاجت رُوے زیارا⁴ ہماری تقدیمی شاعری خصوصاً نعتیہ ادب میں اقتباس آیات و حدیث کا بڑا رجحان رہا ہے کیوں نہ ہو کہ خود اصح العرب اور صاحب جوامع الکلم ﷺ نے زمانہ جاہلیت کے بعض شعراء کے مصرعوں کو اپنے کلام کا حصہ بنایا ہے اور نہ صرف داد و تحسین بلکہ تائید و تصدیق بھی فرمائی ہے۔ تو پھر رسول مکرم ﷺ کی زبان وحی ترجمان سے نکلنے والے دُرر و جواہر کیسے نہ منظومات و قصائد کی لڑیوں میں سلیقہ مندی سے پروئے جاتے۔ ارشادات رحمت عالم ﷺ اپنے پر شکوہ بیان، کمال تاثیر، فصاحت و بلاغت اور انتہا درجے کی جامعیت کے باعث بے ساختہ دنیا بھر کے ادبی شہ پاروں میں بطور اقتباس کبھی لفظ بہ لفظ اور کبھی معنی و مفہوم کی شکل میں جگمگاتے اور نور لٹاتے دکھائی دیتے ہیں۔ خصوصاً آپ ﷺ کے منظوم شائل، سیرت اور نعتیہ شاعری میں اس کی سینکڑوں مثالیں موجود ہیں۔

اقتباس کے لغوی و اصطلاحی معانی

اہل فن کے نزدیک اقتباس یا تضمین قائل یا مصنف و شاعر کا کسی دوسرے اہم متن سے لفظی و معنوی استفادہ کرتے ہوئے اس کے کسی جزء کو اپنے خطاب یا نثر و نظم کا حصہ بنانا۔ اہل لغت لفظ اقتباس کو چراغ سے چراغ جلانے کے معنی میں لیتے ہیں۔ بعض نے الاؤ سے آگ حاصل کرنے اور علمی استفادہ کے معانی میں بھی لکھا ہے۔ چنانچہ المنجد میں ”مادہ قبس“ کے تحت مندرج ہے:

آگ کو بصورت شعلہ لینا، قبس النار، آگ جلانا، قبس العلم، علم سے فائدہ اٹھانا وغیرہ۔⁵
علامہ سید شریف الجرجانی اقتباس کی تعریف کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

³ - اقبال، محمد، علامہ، کلیات اقبال و اسرار رموز (فارسی)، 72، طبع، شیخ غلام علی اینڈ سنز، انارکلی، لاہور ۱۹۵۷ء۔

Iqbāl, Muhammad, Allama, Kuliyyāt e Iqbal o Isrār e ramooz (Farsi), 72, taba, Shiekh Gulām Ali and Sons, Anārkali, Lahore.

⁴ - اقبال، محمد، علامہ، کلیات اقبال، اردو، 207، طبع، اقبال اکیڈمی پاکستان، لاہور۔

Iqbāl, Muhammad, Allama, Kuliyyāt e Iqbāl, Urdu, 207, taba, Iqbāl Academy Pakistan, Lahore.

⁵ - لوئس معلوف، المنجد، 772، طبع، دار الاشاعت، کراچی 1994ء۔

Louis Malouf, Al Munjid, 772, taba, Dar Al Isha'at, Karachi 1994.

ان یضمن الکلام نثرا کان او نظما، شیئا من القرآن او الحدیث کقول شمعون فی وعظہ
یا قوم اصبروا علی الحرمان و صابروا علی المفترضات و راقبوا بالمرقابات، واتقوا اللہ فی الخلوٰت
و کقولہ: و ان تبدلت بنا غیرنا فحسبنا اللہ و نعم الوکیل

ترجمہ: یعنی نظم و نثر پر مشتمل کلام میں قرآن یا حدیث سے کچھ الفاظ مستعار لینا، جیسا کہ شمعون اپنے وعظ میں کہتا ہے: اے لوگو! حرام چیزوں پر صبر کرو اور فرائض پر ثابت قدم رہو اور اہم امور کی نگرانی رکھو اور تنہائی میں اللہ سے ڈرو۔ اور شعر میں اس کا قول ہے: اگر ہمارے غیروں کا رویہ ہم سے بدل گیا تو پھر ہمیں اللہ کافی ہے اور وہی بہترین کارساز ہے۔⁶ علامہ مناوی اقتباس کی اصلی و عرفی تعریف کے حوالے سے رقم طراز ہیں:

والا اقتباس أصله: طلب القبس وهو الشعلة، ثم استعير لطلب العلم والهداية ومنه (أنظرؤنا
نَقْتَبِسُ) (الحديد: ۱۳)۔ وهو عرفا: تضمین الکلام نثرا أو نظما شیئا من قرآن أو حدیث۔⁷
معروف فارسی لغت دان مولوی غیاث الدین رقم طراز ہیں:

اقتباس: بالکسر آتش گرفتن چرا کہ مصدر است ماخوذ از مادہ قبس کہ بفتح تین بمعنی آتش پارہ است و نیز لفظ اقتباس بمعنی نور گرفتن و باصطلاح اہل علم بدلیج اند کے از قرآن یا حدیث در عبارت خود آوردن بے اشارت از کثر بعضی رسائل۔⁸
اردو کی اہم لغوی کتاب لغات کشوری میں اقتباس کے تحت درج ذیل وضاحت مندرج ہے:
اقتباس: بتی روشن کرنا، روشنی لینا، نور چننا، کسی سے علم سیکھنا، آگ لینا، فائدہ حاصل کرنا، کسی کے کلام کو اپنے کلام میں بدون ذکر اُس کے نام کے درج کر لینا۔⁹

⁶۔ البحر جانی، شریف، سید، کتاب التعریفات، 26، طبع، بیروت لبنان۔

Al Jurjānī, Shareef, Sayyed, Kitāb ut Tarīfāt, 26, taba, Beirut, Lebanon.

⁷۔ المناوی، عبدالرؤف بن تاج العارفین، زین الدین محمد، (ت 1031ھ) التوقیف علی صحف التعاریف، 81، طبع، عالم الکتاب، القاہرہ، 1990ء۔

Al Manāwī, Abd ar Raouf Bin Taj ul Aarifeen, Zain ud Din Muhammad, Al Tawqīf
ala Muhimat al Ta'arīf, 81, taba, Aalim al kutub, Al Qahira, 1990.

⁸۔ غیاث الدین، محمد، مولانا، غیاث اللغات مجیدی، 43، طبع، ایچ ایم سعید کمپنی، ادب منزل پاکستان چوک، کراچی۔

Giyās ud Din, Muhammad, Mawlanā, Giyas ul Lugāt Majeedi, 43, taba, H-M Saeed
company, Adab Manzil Pakistan Chowk, Karachi.

⁹۔ تصدق حسین رضوی، مولوی، سید، لغات کشوری، 36، طبع، نامی ششی نول کشور، لکھنؤ۔

Tasaduq Hussain Rizwī, Maulvī, Sayyed, Lugaat e Kashurī, 36, taba, Nami Munshi
Naval Kishor, Lakhnau.

معروف انگریزی اردو لغت ”Practical English-English Urdu Dictionary“ میں

اقتباس کے تحت درج ذیل تصریحات موجود ہیں: ¹⁰

اقتباس، انتخاب (11) extract (from) (except (ek-se*pt) نکالنا، زور لگا کر

نکالنا، extract v.t. (ek-strakt) v.t.1. pull out (tooth, Bullet, etc., from the body)

(12) with effort, (13) کی بات دہرانا، (کا) قول پیش کرنا Quote (kwoht) v.t.

قرآن وحدیث سے اقتباس کا شرعی حکم:

امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ غالباً پہلے عالم دین ہیں جنہوں نے اس مسئلہ میں مستقل رسالہ تصنیف

کیا ہے۔ اس مختصر رسالے کا عنوان ”رفع الباس و كشف الالتباس في ضرب المثل من القرآن و

الاقتباس“ ہے۔ ¹¹ میں شامل اس رسالہ کے علاوہ بھی علامہ سیوطی نے اپنی تحریروں میں اس موضوع پر تسلی بخش

کلام فرمایا ہے۔ آپ نے علماء مذاہب اربعہ کا اقتباس فی النثر میں اتفاق نقل کرتے ہوئے احادیث نبوی ﷺ، آثار صحابہ

اور اپنے زمانے تک علماء سے اس کی تائید و تصویب میں دلائل و اقوال بھی نقل فرمائے ہیں۔

تفسیر بیضاوی پر اپنے مبسوط حاشیے میں امام سیوطی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: اگر کہا جائے کہ بعض معاصرین نے

اقتباس کا ان الفاظ میں انکار کیا ہے کہ ”الفاظ قرآن، غیر قرآن کا صیغہ نہیں بن سکتے تو ایسا ان لوگوں نے صرف نصوص

قرآنی سے اپنی جہالت کی بنا پر کہا ہے۔ جبکہ بلاشبہ خود نبی کریم ﷺ نے متعدد مرتبہ ایسا کیا ہے جیسے کہ حدیث میں

مروی ہے اور صحابہ و تابعین اور علماء متقدمین و متاخرین سے ثابت ہے۔ اور کتب فقہ میں بھی اس کے جواز پر ٹھوس

دلائل موجود ہیں۔ قرآنی اقتباس کے جواز پر مبنی دلائل میں ایک وہ بھی ہے کہ جب نبی کریم ﷺ خیبر میں داخل

ہوئے تو یوں فرمایا: ”اللہ اکبر، خربت خیبر، انا انزلنا بساحة قوم فساء صباح المنذرين“ ¹²

¹⁰ - Practical English-English Urdu Dictionary, Bashir A. Qureshī, Kitabistan Publishing Co. 38-Urdu Bazar Lahore

¹¹ - سیوطی، جلال الدین، عبد الرحمن بن ابی بکر، (ت 911ھ)، الحاوی للفتاویٰ، 267/1، دار الکتب العربی، بیروت، لبنان، 2005ء
Suyutī, Jalāl ud Din, Abdur Rehman Bin Abi Bakr, Al Hāwī lil Fatāwā, 1/267, taba, Dar al Kutb Al Arbī, Beirut, Lebanon.

¹² - القشیری، مسلم بن حجاج، الصحیح الجامع، کتاب الزہد والرقائق، باب لا یلدغ المؤمن، طبع، مکتبہ الصعدیہ، بیروت، حدیث: 7498۔
Al Qusherī, Muslim Bin Hājāj, Al sahih al Jāmi, kitāb al zuhd o alraqāiq, bab la yaldagh al mumin, taba, Maktab al Sa'dia, Beirut, Hadith: 7498.

آپ ﷺ نے اللہ کے فرمان: ” فَأَذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذِرِينَ “¹³ سے اقتباس فرمایا تھا۔

علامہ سیوطی علیہ الرحمہ اس حدیث کو نقل کر کے کہتے ہیں:

”یہ قرآن سے اقتباس کے جواز کی دلیل ہے اور ایسے دلائل کثیر ہیں جن کا شمار ممکن نہیں۔ روایات میں اقتباس کی مثالیں بکثرت موجود ہیں جبکہ اسے ناپسندیدہ کہنے والے کا اعتبار نہیں ہے۔ جب قرآن سے اقتباس جائز ہے تو حدیث سے اقتباس بدرجہ اولیٰ جائز ہوگا۔“

امام سیوطی ”الاتقان“ میں لکھتے ہیں: ابن حجر کی ”شرح بدیعیہ“ میں ہے کہ اقتباس کی تین قسمیں ہیں:

۱۔ مقبول ۲۔ مباح ۳۔ مردود

پہلی جو خطبات اور مواعظ اور معاہدات میں ہوتی ہے۔ دوسری جو نظم و قصائد، رسائل اور قصص میں استعمال ہوتی ہے۔ جبکہ تیسری دو طرح کی ہے، ایک وہ آیات جن میں اللہ تعالیٰ نے امور کی نسبت اپنی طرف کی ہے۔ جیسا کہ بنو مروان کے بعض حکام کے بارے میں وارد ہے کہ جب ماتحت انسان کی شکایت کی گئی تو اس نے جواباً کہا: ”ان الینا ایابہم ثم ان علینا حسابہم“ ایسے ہی بعض لغو اشعار میں الفاظ قرآنی سے اقتباس و تقسیم نعوذ باللہ من ذالک ناجز و مکروہ ہے۔ امام سیوطی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: یہ تقسیم بہت ہی بہتر ہے۔ ”قلت: و هذا التقسیم حسن جدا و بہ اقول۔ یعنی میرے نزدیک یہ تقسیم نہایت شاندار ہے اور میرا بھی یہی موقف ہے۔“¹⁴

چنانچہ لکھتے ہیں کہ قرون اولیٰ سے ہی اسلامی ادب نثر ہو یا نظم، وعظ ہو یا خطبہ، غزل ہو یا قصیدہ اہل عرب و عجم نے اقتباس قرآن و سنت سے مستفید ہوتا چلا آ رہا ہے۔ عالم اسلام میں بولے جانے والی ہر بڑی زبان کے ادبی عالم میں اس کی مثالیں تو اترو کثرت سے مل جاتی ہیں۔ امام سیوطی علیہ الرحمہ آخر میں خلاصہ کرتے ہوئے کہتے ہیں:

”اس کا حاصل یہ ہے کہ قرآن سے بطور مثال کچھ نقل کرنا یا نثر میں اس سے اقتباس کرنا بالاتفاق جائز ہے

جبکہ شعر میں اس سے اقتباس میں اختلاف ہے جبکہ اکثریت نے اس کو جائز رکھا ہے اور اس پر عمل بھی کیا ہے جن میں

al-Qur'ān,37:177

¹³ - الصافات، آیت: 177-

¹⁴ - سیوطی، جلال الدین، الاتقان فی علوم القرآن، 1/112، طبع، سہیل اکیڈمی، لاہور۔

Suyutī, Jalāl ud Din, Al Itqan Fi Uloom Al Quran, 1/112, taba, Suhail Academy, Lahore.

رافعی وغیرہ شامل ہیں۔ البتہ امام نووی اور بہاء الدین ابن سسکی دونوں نے اسے بطور تقویٰ ناپسند رکھا ہے ناکہ بطور حرمت اور میں شوافع میں سے کسی ایک عالم کو بھی نہیں جانتا جس نے اسے بطور حرمت نقل کیا ہو۔“¹⁵

گویا نثر و نظم دونوں میں قرآن و حدیث سے لفظی و معنوی اقتباس جائز و درست بھی ہے اور اکثر علماء و واعظین، شعراء و ادباء کا معمول بھی رہا ہے۔

حدیث میں اقتباس شعر کی مثال:

نبی کریم ﷺ نے اچھے شعر کو حکم فرمایا ہے، لہذا خود بھی اپنے جوامع الکلم سے بعض اشعار حکمت آمیز کو زینت بخشی ہے، احادیث صحیحہ میں اس کی مثالیں بکثرت موجود ہیں۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ أَصْدَقُ نَبِيَّتِ قَالَهُ النَّسَاعِيُّ أَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللَّهَ بَاطِلٌ۔
ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ شاعر کے شعروں میں یہ مصرعہ سب سے زیادہ سچا ہے کہ آگاہ ہو جاؤ تمام چیزیں اللہ تعالیٰ کے سوا باطل (فانی) ہیں۔¹⁶

حضرت لبید بن ربیعہ رضی اللہ عنہ کا شمار دور جاہلیت کے چوٹی کے شعراء میں ہوتا تھا، سیدنا لبید بن ربیعہ رضی اللہ عنہ نے جب اسلام قبول کیا تو شعر کہنا چھوڑ دیا جب وجہ پوچھی گئی تو فرمایا کہ قرآن کریم کے ہوتے ہوئے شعر کی کیا ضرورت ہے۔ اور یہ مصرع آپ کے ایک قصیدے کا ہے جس کا مطلع درج ذیل ہے:

الا تسالان المرء ماذا يحاول
أنحب فيقضي أم ضلال و باطل

اردو نعتیہ شاعری میں اقتباس حدیث:

اردو نعتیہ شاعری چونکہ عربی و فارسی کے زیر سایہ پروان چڑھی ہے لہذا اس کی نظم و نثر میں ان زبانوں کی ادبی روایات کا اثر بہت نمایاں ہے۔ حمد و مناجات، مرثیہ، اور دوسری سوانحی و تقدیسی شاعری کی طرح اردو نعتیہ شاعری میں بھی اقتباس قرآن و حدیث پر مبنی اشعار بکثرت ملتے ہیں۔ اردو نعت نگاری میں اکثر علماء اور دینی ذوق کے حامل حضرات چونکہ نمایاں ہیں لہذا ان کے ہاں اقتباس حدیث کا رجحان نسبتاً زیادہ نظر آتا ہے جبکہ ذاتی مطالعہ و تحقیق نہ

Ibid, 286.

¹⁵ - ایضاً، 286۔

¹⁶ - الجامع الصحیح للبخاری، کتاب الرقاق، باب الجنة اقرب الی احدکم...، حدیث: 6489، طبع، دار ابن حزم، بیروت۔

Al Jāmi Al Saḥiḥ lil Bukhārī, Kitāb ar Riqāq, bāb al Jannah aqrab ila aḥadikum, Hadees:6489, taba, Dar ibn Hazam, Beirut.

رکھنے والے نعت گو شعراء ان کی تقلید پر اکتفا کرتے دکھائی دیتے ہیں۔ بعد ازاں قدامت کی نسبت متوسطین اور متاخرین میں یہ میلان بتدریج کم ہوتا گیا ہے۔

اختصار کو ملحوظ رکھتے ہوئے بطور نمونہ اکابر اور معروف نعت گو شعراء کے کلام سے اقتباس حدیث پر مبنی اشعار پیش خدمت ہیں۔

۱۔ کافی مراد آبادی: (م۔ 1858ء)

سے بروز جمعہ پڑھے جو درود اور صلوات نہ ہووے کیونکر اُسے ناردوزخی سے نجات
درود جمعہ بلا واسطہ پہنچتا ہے بگوش پاک جناب نبی ﷺ ستودہ صفات¹⁷
ان اشعار سے متعلق حدیث:

حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”کہ تمہارے دنوں میں سے افضل دن جمعہ ہے۔۔۔ پس اس دن مجھ پر کثرت سے درود پڑھا کرو۔ یقیناً تمہارا درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔“¹⁸

کیا وصف کروں صاحب کوثر ﷺ کی عطا کا آیا ہی نہیں لب پہ کہیں حرف ”نہیں“ کا¹⁹
ابن المنکدر سے روایت ہے کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے سنا وہ فرما رہے تھے کہ رسول اللہ ﷺ سے جب بھی کسی چیز کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ ﷺ نے کبھی بھی ”نہیں“ نہیں فرمایا۔²⁰

¹⁷ - کافی، مراد آبادی، ماہنامہ نعت، 41، طبع، اظہر منزل، نیو شمالا مار کالونی، ملتان روڈ، لاہور۔

Kāfī, Murād Abādī, Māhnama e Naat, 41, taba, Azhar Manzil New Shalamār Colony, Multān Road, Lahore.

¹⁸ - نسائی، احمد بن شعیب، سنن نسائی (مترجم)، دار السلام 2011ء، کتاب الجمعة، آثار الصلاة علی النبی ﷺ یوم الجمعة، حدیث: 1375.

Nisāi, Aḥmad bin Shuaib, Sunan Nisāi (Mutarajim), Dar alsalam, 2011, Kitab al Jumma, Iksār as salāt alan nabi yaum al jumma, Hadith: 1375.

¹⁹ - کافی، مراد آبادی، ماہنامہ نعت، 49، طبع، اظہر منزل، نیو شمالا مار کالونی، ملتان روڈ، لاہور۔

Kāfī, Murād Abādī, Māhnama e Na'at, 49, taba, Azhar Manzil New Shalamār Colony, Multan Road, Lahore.

²⁰ - الجامع الصحیح للبخاری، حدیث: 6034.

Al Jāmi Al Saḥiḥ lil Bukhārī, Hadith: 6034.

۲۔ غلام سرور لاہوری: (م-1890ء)

حدیث من رانی خود ہیں جب فرما چکے حضرت خدا دیکھا ہے اُس نے جس نے روئے مصطفیٰ دیکھا²¹
 اردو ادب میں اس روایت کا اقتباس ابتدائی طور پر جن شعراء کے ہاں ملتی ہیں ان میں مرزا فیح سودا کا نام
 عیاں ہے، ان کا شعر ملاحظہ ہو:

مرزا فیح سودا: (م-1781ء)

حدیث من رانی دال ہے اس گفتگو اوپر کہ دیکھا جس نے ان کو ان نے دیکھی شکل یزدانی²²
 البتہ یہ مشہور شعر حدیث میں تحریف معنوی کی ایسی قبیح مثال ہے کے بعد والے تقریباً سبھی شعراء نے
 من وعن منظوم کیا ہے۔ شاعر نے جو مفہوم سمجھا وہ یہ ہے کہ گویا جس نے نبی کریم ﷺ کو دیکھا اس نے ذات حق کو
 دیکھا جبکہ خود اسی حدیث میں اس کی وضاحت موجود ہے کہ جس نے مجھے خواب میں دیکھا اس نے بہر حال مجھے ہی دیکھا
 کیونکہ شیطان میری صورت اختیار نہیں کر سکتا ہے۔ چنانچہ صحیح بخاری میں ہے:
 عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: « وَمَنْ رَأَى فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَأَى، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ
 لَا يَتَمَثَّلُ فِي صُورَتِي، وَمَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَبِدًا فَلْيَتَّبِعُوا مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ »²³
 ترجمہ: ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ جس شخص نے مجھے خواب میں دیکھا تو بلاشبہ
 اس نے مجھے دیکھا۔ کیونکہ شیطان میری صورت میں نہیں آسکتا اور جو شخص مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ بولے وہ دوزخ
 میں اپنا ٹھکانہ تلاش کرے۔
 اس حدیث پاک کو درج ذیل معروف اور استاد شعراء نے بھی اپنے اشعار میں بطور اقتباس ذکر کیا ہے:

²¹۔ لاہوری، غلام سرور، دیوانِ نعتیہ کلیات سرور، 6، طبع، اسلامیہ سنٹیم پریس لاہور۔

Lahorī, Ghulam, Sarwar, Deewān e Na'atīa Kuliyyāt e Sarwar, 6, taba, Islāmiya Steam Press, Lahore.

²²۔ سودا، مرزا فیح، کلیات سودا، جلد اول، 224، طبع، منشی نامی نول کشور، کان پور، انڈیا۔

Sauda, Mirza Rafee, Kuliyyāt e Sauda, Jild Awwal, 224, taba, Munshī Nami Naval Kishaur, Kaanpur, India.

²³۔ الجامع الصحیح للبخاری، کتاب العلم، باب إثم من كذب على النبي ﷺ، حدیث: 110

Al Jāmi Al Saḥiḥ lil Bukhārī, kitab al ilm, ism man kazib..., Hadith: 110

1- خلیل الدین حسن حافظ پبلی بھیتی

حدیث من رانی قدر الحق سے ہونا ثابت جمال حق دکھاتا ہے جمال حق نما میرا²⁴

۲- امیر مینائی (م-1900ء)

اردو نعت گو شعراء کے ذوق حدیث دانی کے حوالے سے امیر مینائی کا مندرجہ ذیل شعر لائق تحسین و داد ہے:

کیوں نہ آنکھوں سے لگاؤں میں حدیثوں کو امیر ہے مرے مرشد کا نام ہے مرے ہادی کا خط²⁵

”ما عرفناک حق معرفتک“ کے الفاظ پر مبنی امیر مینائی کا شعر دیکھیے:

ما عرفناک سے مقصود تھا یہ حضرت کا بے خبر اپنی حقیقت سے انسان نہ رہے²⁶

((قال سيد العابدين والعارفين والشاكرين (صلى الله عليه وآله): لا أحصي ثناء عليك

أنت كما أثنت على نفسك، وقال (صلى الله عليه وآله): ما عبدناك حق عبادتك، وما عرفناك حق معرفتک۔⁽²⁷⁾)

۳- محمد عبد السمیع بیدل رامپوری (م-1900ء)

مسلم میں حنظلہ سے ہے مروی کہ امر غیب تھا کا لمعائینہ ہمیں خیر الوریٰ کے پاس²⁸

صحیح مسلم میں حضرت حنظلہ کی روایت کردہ حدیث کو شاعر نے کتنے اہتمام و خوبی سے اپنے شعر کی زینت

بنایا ہے، ان کی علمی و فکری مہارت کا بین ثبوت ہے۔

²⁴ پبلی بھیتی، حافظ، خلیل الدین حسن، نعت حافظ، 90، طبع، مقبول اکیڈمی، چوک انارکلی، لاہور۔

Pīlī Bhītī, Khalīl ud Din Ḥasan, Na‘at e Ḥafīz, 90, taba, Maqbool Academy, Chown Anaarkali, Lahore.

²⁵ امیر مینائی، محمد خاتم النبیین ﷺ، 157، طبع، پیراماؤنٹ پبلیشنگ انٹرنیشنل، کراچی۔

Amīr Mināī, Maḥāmid e Khātam al Nabīyīn, 157, taba, paramount publishing enterprise, Karachi.

²⁶ رحمانی، صحیح الدین، سید (مرتب)، اقبال کی نعت فکری و اسلوبیاتی مطالعہ، 50، طبع، اکیڈمی بازیافت، اردو بازار، کراچی۔

Reḥmānī Sabīḥ ud Din (Murattib) Iqbāl ki Naat Fikrī o Asloobiyaṭī Mutalia, 50, taba, Academy Bāzyāft, Urdu Bāzār, Lahore.

²⁷ المجلی، محمد باقر، بحار الأنوار، 23/68، طبع، دار احیاء التراث العربی، بیروت۔

Al Majlisī, Muhammad Baqir, Biḥār al Anwār, 23/68, taba, Dār al Ihyā Attiras Alarabī, Bierut.page , 11

Ibid, 31.

²⁸ ایضاً، 31۔

حضرت حنظلہ (بن ربیع) اُسیدی رضی اللہ عنہ سے روایت کی، انہوں نے کہا۔۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین بار ارشاد فرمایا: "اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! اگر تم ہمیشہ اسی کیفیت میں رہو جس طرح میرے پاس ہوتے اور ذکر میں لگے رہو تو تمہارے بچھونوں پر اور تمہارے راستوں میں فرشتے (آکر) تمہارے ساتھ مصافحے کریں، لیکن اے حنظلہ! کوئی گھڑی کسی طرح ہوتی ہے اور کوئی گھڑی کسی (اور) طرح۔" ²⁹۔

۴۔ محسن کاکوروی: (م۔ 1905ء)

عہ تھا داغ فراق لن ترانی مسرور وصال من رانی ³⁰

عہ ہے کس کو خطاب ایزد پاک لَوْلَاكَ لَمَّا خَلَقْتُ الْاَفْلَاكَ ³¹

حدیث لولاک کو محسن کاکوروی کے علاوہ درج ذیل شعراء نے اپنے اشعار میں بطور اقتباس ذکر کیا ہے:

1۔ فصیح اللہ، وفا لکھنوی (م۔ 1913ء)

عہ میں زار و نزار ہوں تجھ پہ فدائے جان جہاں محبوب خدا کیا شان تیری ہے صل علیٰ جو خدا نے کہا لولاک لما ³²

2۔ غریب سہارنپوری (م۔ 1927ء)

عہ مصطفیٰ کو واسطے اپنے کیا خالق نے خلق اور خلقت کو کیا پیدا برائے مصطفیٰ ³³

3۔ مہر محمد خان، ہمدام (م۔ 1983ء)

²⁹۔ قشیری، مسلم بن حجاج، الجامع الصحیح للسلیم، طبع، دار السلام، کتاب التَّوْبَةِ، بَابُ فَضْلِ ذَوَامِ الذِّكْرِ وَالْفِكْرِ

فِي أُمُورِ الْآخِرَةِ.....، حدیث: 6966.

Al Qusherī, Muslim Bin Hajjāj, Al sahih al Jāmi, taba, daralsalām, kitāb at tawbah, bab fazl dawām alzikr wal fikr fil amoor alakhirah, Hadees:6966.

³⁰۔ کاکوروی، محسن، کلیات محسن کاکوروی، 146، طبع، اتر پردیش، اردو اکیڈمی، لکھنؤ۔

Kakorvī, Moḥsin, Kuliyaṭ e Moḥsin Kakorvī, 146, taba, Uttar Pradesh, Urdu Academy, Lakhnow.

Ibid, 84.

³¹۔ ایضاً، 84۔

³²۔ وفا، فصیح اللہ، لکھنوی، گنجینہ نعت و سفینہ نعت (حصہ دوم)، طبع، منشی فضل الدین تاجر کتب، کشمیری بازار، لاہور، 1897ء۔
Wafā, Faseehullah, Lakhnawī, Gunjeena e Na'at o Safeena e Na'at (Hissa e daum), 1, taba, Munshi fazal Uddin kakkay zayi tajir Kutub, Kashmirī Bāzār, Lahore, 1897.

³³۔ سہارنپوری، غریب، ماہنامہ نعت (جون، 1991ء)، 94، طبع، اظہر منزل، نیو شمال مار کالونی، ملتان روڈ، لاہور۔

Sahāranpurī, Ghareeb, Mahnama e Na'at (June, 1991), 94, taba, Azhar Manzil, New shalamār colony, Multān Road, Lahore.

پیدا نہ ہوتے آپ گر کچھ بھی نہ آتا یہ نظر
 آپ ہیں اصل کائنات آپ کا سب جہان ہے³⁴
 یہ حدیث لفظاً موضوع اور معنی صحیح ہے۔ دیلمی نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت کیا ہے:
 "نبی ﷺ نے فرمایا میرے پاس جبریل آیا اور کہا اے محمد ﷺ آپ نہ ہوتے تو نہ میں جنت پیدا کرتا نہ
 دوزخ۔" اور ابن عساکر کی روایت میں ہے کہ میں دنیا پیدا نہ کرتا۔³⁵

پیدا ہوئے بادشاہ ذی جاہ آرائش تخت لی مع اللہ³⁶
 حدیث (لی مع اللہ) کو محسن کا کوروی کے علاوہ علامہ ضیاء القادری بدایونی نے بھی اپنے شعر میں بطور اقتباس
 ذکر کیا ہے۔³⁷ ترجمہ: میرے اور اللہ کے درمیان کچھ خاص اوقات ہوتے ہیں، جہاں کوئی فرشتہ بھی پر نہیں مار سکتا،
 اور جہاں کوئی نبی مرسل یعنی جبریل علیہ السلام بھی نہیں جاسکتے۔
 ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ کے مطابق یہ حدیث نہیں، صوفیاء کا کلام ہے، اسی طرح محمد امیر مالکی رحمۃ اللہ علیہ بھی
 فرماتے ہیں یہ احادیث میں نہیں ملی، اس لئے اسے آپ ﷺ کی جانب منسوب کرنا درست نہیں ہے۔³⁸
 وہ روز ازل کا سعد اکبر وہ اول ما خلق کا مظہر³⁹

³⁴ ہمدم، مہر محمد، خان، موصوف ہمد، 49، طبع، مکتبہ ہمد، چھانگا مانگا، ضلع لاہور۔

Hamdam, Mehr Muhammad Khān, Mushaf e Hamdam, 49, taba, Maktaba e hamdam, Changa Manga, Lahore.

³⁵ القاری، ملا علی، الاسرار المرفوعہ فی الاخبار الموضوعہ، موضوعات کبیر (اردو)، 1، 267/، طبع، نعمانی کتب خانہ، اردو بازار، لاہور۔

Al Qārī, Mulla Ali, Alisrār Almarfoa fil Akhbār Almaudua, Mauzuāt e Kabir (urdu), 1/267, taba, numani kutub khana, urdu bazar, Lahore.

³⁶ کا کوروی، محسن، کلیات محسن کا کوروی، 86

Kākorvī, Moḥsin, Kuliyaat e Moḥsin Kākorvī, 86,

³⁷ بدایونی، ضیاء القادری، خزینہ بہشت، 20، طبع، مشہور آفسٹ پریس، کراچی۔

Badāyunī, Ziya ul Qādri, Khazeena e Bahisht, 20, taba, Mashoor officet press, Karachi.

³⁸ المصنوع، 151، ت: عبد الفتاح ابو عذہ، مکتب المطبوعات الاسلامیہ۔ بیروت، الطبعة الاولى، 1389ھ۔ حدیث:

Al masnoou, 151, Abdul Fataah Abu Izza, Maktab Al Matboat al Islamiya, Beirut, Tabatul Ulaa, Hadees:259

³⁹ کلیات نعت محسن کا کوروی، 139۔

۶۔ غریب سہارنپوری (م۔ 1927ء)

۴۰ کہا یا رب ہب لی امتی جب رو کے حضرت نے
ہولا تقنطوا من رحمة اللہ تاج امت کا

۷۔ حسن رضا بریلوی: (م۔ 1908ء)

۴۱ مرے حضور کے لب پر اَنَا لَهَا ہوگا
کہیں گے اور نبی اذہبوا الی غیری

۴۲ تسلی دل بے اختیار کرتے ہیں
اَنَا لَهَا سے وہ بازار کسمپرساں میں

۸۔ احمد رضا بریلوی (م۔ 1921ء)

۴۳ نہ عرش ایمن نہ اِنِّی ذَا هِبِّ میں میہمانی ہے
نہ لطف اُدُنْ یا أحمد نصیب لَنْ تَرَانی ہے

حدیث پاک (ادن منی / ادن یا احمد) کو احمد رضا بریلوی کے علاوہ درج ذیل شعراء نے اپنے اشعار میں بطور

اقتباس ذکر کیا ہے:

۱۔ خلیل الدین حسن، حافظ پبلی بھیتی (م۔ 1929ء)

۴۴ رب ہب لی امتی تھا اپنے سرور کا جواب
اُدُنْ منی اُدُنْ منی تھا خطاب کردگار

۲۔ حفیظ تائب (م۔ 2004ء)

Kuliyāt e Na‘at Moḥsin Kakorvī, 139.

۴۰ سہارنپوری، غریب، ماہنامہ نعت (جون، 1991ء)، 75، طبع، اظہر منزل، نیو شمال مار کالونی، ملتان روڈ، لاہور۔

Sahāranpuri , Ghareeb, Māhnama e Na‘at (June, 1991), 75, taba, Azhar Manzil, Multan Road, Lahore.

۴۱ حسن، رضا خان، بریلوی، ذوق نعت، 40، طبع، شبیر برادرز، زبیدہ سنٹر، اردو بازار، لاہور۔

Ḥassan, Raza Khan, Barelvī, Zauq e Naat, 40, taba, Shabeer Brothers, Zubaida Centre, Urdu bazaar, Lahore.

۴۲ ایضا، 141۔

Ibid, 141.

۴۳ بریلوی، احمد رضا، خان، حدائق بخشش، حصہ اول، 67، طبع، فرید بک سٹال، اردو بازار، لاہور۔

Barelvī, Aḥmed Raza, Ḥadaiq e Bakhshish, Hissa awal, 67, taba, Fareed Bookstall, Urdu bazaar, Lahore.

۴۴ پبلی بھیتی، حافظ، خلیل الدین حسن، نعت حافظ، ص 110

Peelī Bheetī, Ḥāfiz, Khalil ud Din Ḥassan, Na‘at e Ḥāfiz, 110,

ع حق لامکاں میں اُس کی ثنا کا تائب طلب گار تھأدُنْ مَنِيْ فَرْمَانِ دَاوْرٍ، اللّٰهُ اَكْبَرُ⁴⁵

س۔ محمد حنیف نازش، قادری (م۔2022ء)

ع لامکاں سے اُدُنْ مَنِيْ کی صدا آنے لگی جب مکائیت کی حد میرے نبی ﷺ نے پار کی⁴⁶ کثیر تتبع کے بعد یہ روایت حدیث کی کسی کتاب میں نہیں ملی اور نہ ہی سند صحیح کے ساتھ اور نہ ہی ضعیف یا موضوع کے ساتھ صرف علامہ قسطلانی نے ہی ذکر کی ہے اور اس روایت پر علماء نے ضعف کا حکم لگایا ہے۔ جبکہ بعض دیگر محققین نے اس روایت کو موضوع بھی کہا ہے۔

ترجمہ: ”پھر اچانک عرشِ اعلیٰ کی طرف سے نداء آئی، اے سب سے بہتر قریب ہو، اے محمد قریب ہو اے محمد قریب ہو، تاکہ وہ اپنے حبیب کے قریب ہو جائے، پھر میرے رب نے مجھے قریب کیا،“⁴⁷

ع کھلے کیار از محبوب و محب مستانِ غفلت پر شرابِ قدرِ ای الحق زیب جامِ مَنْ رَانِيْ⁴⁸

عَنْ ذَاوُدَ تُوْبِيْ وَجَبَتْ لَهُ شَفَاعَتِيْ ان پر درود جن سے نوید ان بشر کی ہے⁴⁹

اس حدیث کو بھی احمد رضا بریلوی کے علاوہ فقیر ضیاء القادری نے بھی اپنے شعر میں بطور اقتباس ذکر کیا ہے۔ اس روایت کو امام بیہقی نے شعب الایمان میں نقل کیا ہے۔

ترجمہ: حضرت نافع حضرت ابن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

⁴⁵ حفیظ تائب، کلیات حفیظ تائب، 158، طبع، القمر انٹرنیشنل پرائز، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور۔

Taib, Hafeez, Kuliyaat e Hafiz Taib, 290, taba, Al Qamar Enterprise, Ghazni Street, Urdu Bazaar, Lahore.

⁴⁶ نازش، محمد حنیف، قادری، نعت ہوئی، 67، طبع، انٹرنیشنل نعت مرکز (رجسٹرڈ) اردو بازار، لاہور۔

Nāzish, Muhammad Hanīf, Qādrī, Na'at Huwi, 67, taba, International Naat Markaz (Registered), Urdu bazar, Lahore.

⁴⁷ قسطلانی، احمد بن محمد، المواہب اللدنیہ، 482/2، طبع، دار الفکر، بیروت، 1980ھ۔

Qustulānī, Aḥmad bin Muhammad, Al Mawāhib liddunniyah, 482/2, taba, Dār al Fikr, Beirut, 1980 Hijri.

⁴⁸ نازش، محمد حنیف، قادری، نعت ہوئی، ص 67

Nāzish, Muhammad Hanīf, Qādrī, Na'at Huwi, 67

⁴⁹ ایضاً، 72۔

Ibid, 72.

جس شخص نے قبر کی زیارت کی تو اُسکے لئے میری شفاعت واجب ہو جائے گی۔⁵⁰

۹۔ پیر مہر علی شاہ: (م۔ 1937ء)

۵۱۔ لَحْمٌ لِحْمِي جَسْمِكُ جَسْمِي فَرَقَ نَهْمِي مَا بَيْنِي بِيَا
مہر علیؑ ہے حُبِّ نَبِيِّ أَوْر حُبِّ نَبِيِّ ہے مہر علیؑ

۱۰۔ علامہ اقبال (م۔ 1938ء)

۵۲۔ قَابِ قَوْسِينَ سَيِّدِي كَهْلَتِي هِيَ حَقِيقَتِي تِيرِي
بے اعرفانے چھپا رکھی ہے عظمت تیری

۱۱۔ سید محمد کچھو چھوی: (م۔ 1961ء)

۵۳۔ اس میں شک کیا ہے اس میں حیرت کیا
۵۴۔ مجھ کو بھی مل جائے صدقہ، رَبِّ هَبْ لِي أُهْتَقِي كَا
سَمَنْ رَأَيْتِي فَقَدْ رَأَى الْحَقَّ
سرور اشاہا کریم، دستگیر ادل نوازا

۱۲۔ حامد حسن قادری: (م۔ 1964ء)

۵۵۔ ظِلُّ الْمِي سَايَةٍ رَحْمَتِي
صاحب لولاک آئیے رحمت

۱۳۔ فقیر ضیاء القادری (م۔ 1970ء)

⁵⁰۔ البیهقی، احمد بن حسین، شعب الایمان، طبع، دار المعرفہ، بیروت، 1422ھ، حدیث: 4159.

Al Bayhaqī, Aḥmad bin Hussain, Shuab al Imān, taba, Dar al Maarifa, Beirut, 1422 Hijri, Hadees:4159.

⁵¹۔ مہر علی، شاہ، پیر، مرآة العرفان، 19، طبع، کتب خانہ درگاہِ نوشیہ مہریہ، گولڑہ شریف، اسلام آباد۔

Mehr Ali, Shah, Mirāt ul Irfan, 19, taba, Kutub Khāna Dargah e Ghousia Mehria, Golra shareef, Islamabad

⁵²۔ اقبال کی نعت فکری و اسلوبیاتی مطالعہ، 50.

Iqbāl ki Na‘at Fikrī o Asloobiyātī Mutālia, 50

⁵³۔ کچھو چھوی، سید محمد، فرش پر عرش، 13، طبع، مکتبہ سمنا، فردوس کالونی، کراچی۔

Kichouchhwī, Sayyed, Muhammad, Farsh Par Arsh, 13, taba, Maktaba e Simnāni, Firdous Colony, Karachi .

Ibid, 105.

⁵⁴۔ ایضاً، 105۔

⁵⁵۔ قادری، حسن، حامد، بیاضِ نعتیہ، 38، طبع، قادری اکیڈمی، 595-اے، گلشن اقبال، بلاک 3، کراچی۔

Qādrī, Ḥassan, Ḥamid, Biyād e Na‘atia, 38, taba, Qadrī Academy, 595-A, Gulshan e Iqbāl, Block 3, Karachi.

- ۵۶۔ زبان صدیق خود ہے شاہد یہ مستند ہی کلام ان کا پس تجاہت لی مع اللہ ہے نزد باری مقام ان کا⁵⁶
- ۵۷۔ نصیب زوار قبر اطہر علانیہ ہے شفاعت ان کی حدیث من زار تربتی ہے جنال بداماں پیام ان کا⁵⁷
- ۵۸۔ ایکم مثلی کی یہ شرح بدآثار ہے کوئی عالم میں نظر ان کی مثال اتنا نہیں⁵⁸
- اس حدیث کو فقیر ضیاء القادری کے علاوہ خلیل الدین حسن حافظ پبلی بھیتی نے بھی اپنے شعر میں بطور اقتباس ذکر کیا ہے⁵⁹
- ۶۰۔ حقیقت میں یہ مطلب تھا حدیث من رانی کا خدا میں ہوں نگاہیں گر جمال مصطفیٰ دیکھیں⁶⁰
- ۱۴۔ درد کا کو روی: (م۔ 1972ء)
- ۱۵۔ سید محمد یوسف عزیز: (م۔ 1975ء)
- ۱۶۔ حافظ مظہر الدین مظہر (م۔ 1981ء)
- ۶۱۔ نور دندان مبارک کا ہے وہ نور میں عائشہ نے سُوئی کھوئی ہوئی پائی بہ زمیں⁶¹
- ۶۲۔ جمال من رانی، دولت حسن رالحق ہے کہ ہے کشت سے مالامال دا من سر وحدت کا⁶²

⁵⁶۔ بدایونی، ضیاء القادری، خزینہ بہشت، 20، طبع، مشہور آفسٹ پریس، کراچی۔
Badāyūnī, Ziā ul Qādri, Khazeeana e Bahisht, 20, taba, Mashoor officet Press, Karachi

⁵⁷۔ بدایونی، ضیاء القادری، خزینہ بہشت، 21۔
Badāyūnī, Ziā ul Qādri, Khazīna e Bahisht, 21

⁵⁸۔ ایضاً، 200۔
Ibid, 200.

⁵⁹۔ پبلی بھیتی، حافظ، خلیل الدین حسن، نعت حافظ، ص 104
Peelī Bheetī, Hafiz, Khalil ud Din Hassan, Na'at e Hāfiz, 104

⁶⁰۔ ایضاً، 209۔
Ibid, 209.

⁶¹۔ درد کا کو روی، درد کا درماں، 48، طبع، ایجوکیشنل پریس، کراچی، 1967ء۔
Dard Kākurvī, Dard kā Darmān, 48, taba, Educational Press, Karachi.

⁶²۔ یوسف عزیز، سید، محمد، نغمہ عندلیب، 60، طبع، شعبہ نشر و اشاعت حضرت خواجہ عزیزالاولیاء، سلیمانی ٹرسٹ، کراچی۔
Yusuf Azeez, Sayyed, Muhammad, Nagma e Andalīb, 60, taba, Shuba e Nashr o Ishaat Hazrat Khwaja Azeez ul Awliya, Suliemanī Trust, Karachi.

- ۱۷۔ محمد مرغوب اختر الحامدی (م۔ 1981ء)
 ۱۔ اُدن منی سے کھلا، ہم پر یہ عقدہ نور کا
 ۲۔ من رانی فقہ رالحق گفت
 ۳۔ بے محابا تھاشب معراج جلوہ نور کا⁶³
 ۴۔ خاتم انبیاء نگارِ حرم⁶⁴
- ۱۸۔ واصف علی واصف (م۔ 1993ء)
 ۱۔ ادن یا احمد آتی ہے صد پر دے سے
 ۲۔ یہ ادا، یہ طور، یہ انداز شاہِ دو جہاں
 ۳۔ جیسے شمع من رانی قدر آئی الحق ضوفشاں
 ۴۔ ادب و ناز سے محبوب کا بڑھنا دیکھو⁶⁵
 ۵۔ ہو بہو گویا سراپائے حسین لامکاں
 ۶۔ صاف شکل پاک ہے دونوں کے ملنے سے عیاں
 ۷۔ خطِ توام میں لکھا ہے یہ دو ورقہ نور کا⁶⁶
- ۱۹۔ واصف علی واصف (م۔ 1993ء)
 ۱۔ من رانی کا مدعا چہرہ
 ۲۔ صورت حق کا آئینہ چہرہ⁶⁷
 ۳۔ السلام اے رازِ الا اللہ در شکل بشر
 ۴۔ السلام اے فقر فخری سید صحرا نشین⁶⁸
 ۵۔ حدیث (الفقر فخری) کو واصف علی واصف کے علاوہ درج ذیل شعراء نے اپنے اشعار میں بطور اقتباس ذکر کیا ہے:
 ۶۔ آزاد بیکانیری (م۔ 1921ء)
 ۷۔ سیر ہو کر کبھی کھاتا نہیں اللہ اللہ
 ۸۔ فقر فخری کا وہ ارشاد سنانے والا⁶⁹

⁶³۔ مظہر الدین، حافظ، کلیات مظہر، 595، طبع، ارفع پبلشرز، اردو بازار، لاہور۔

Mazhar ud Dīn, Hāfiz, Kuliyyāt e Mazhar, 595, taba, Arfa Publishers, Urdu Bazaar, Lahore.

⁶⁴۔ مظہر الدین، حافظ، کلیات مظہر، 342۔

Mazhar ud Din, Hāfiz, Kuliyyāt e Mazhar, 595342.

⁶⁵۔ مرغوب اختر الحامدی، محمد، نعت محل، 78، طبع، مکتبۃ الرضاء، نکسالی گیٹ، لاہور۔

Margoob, Akhtar alḥamidī, Muhammad, Na'at Maḥal, 78, taba, Maktaba arRizaa, Taxali Gate, Lahore.

Ibid, 105.

⁶⁶۔ ایضاً، 105۔

⁶⁷۔ واصف علی واصف، ذکر حبیب، 31، طبع، کاشف پبلی کیشنز، جوہر ٹاؤن، لاہور۔

Wāṣif Ali Wāṣif, Zikr e Habib, 31, taba, Kashif Publications, Johar Town, Lahore.

Ibid, 39.

⁶⁸۔ ایضاً، 39۔

⁶⁹۔ بیکانیری، آزاد، ماہنامہ نعت، ستمبر 1990ء، 36، طبع، انظر منزل، نیو شمال مار کالونی، ملتان روڈ، لاہور۔

۲۔ جمیل نقوی (م۔ 1999ء)

عَللّٰہ اللہ عجب لوگ تھے وہ پاک نفس فقر پر فخر کیا اور غنا تک پہنچے⁷⁰

۱۹۔ خادمی اجمیری (م۔ 1996ء)

عَلْفقر فخری کا مظہر، اور تاج ورتوسین ودنی یہ رغبت خاک نشینی ہے، وہ عظمت شانِ سلطانی⁷¹

۲۰۔ حفیظ تائب (م۔ 2004ء)

ع۔ سجھا کے نکتہ خیر الامور او سٹھا مجھے توازنِ فکر و نظر دیا تو نے⁷²

عصری تطبیق

ہماری اردو نعتیہ ادبی تاریخ کا عمیق مطالعہ اس بات کی تائید کرتا ہے کہ نعتیہ شاعری میں اقتباس حدیث کا رجحان کم یا زیادہ بہر حال شعری روایت کا اہم ترین جزو رہا ہے، جبکہ معاصر نعتیہ شاعری میں یہ رجحان تقریباً مٹ چکا ہے۔ جب کہ اہل فکر و نظر جاتے ہیں کہ حدیث و سیرت نعت کے بنیادی فکری و نظریاتی ماخذ ہیں لہذا ان مراجع سے استفادہ ہر نعت گو کے لیے ناگزیر اہمیت کا حامل ہے۔ موجودہ سائنسی اور مادیت زدہ فضا اگرچہ جدت پر مبنی افکار و خیالات سے مملو ہے اور معاصر ادب بھی کسی نہ کسی طور اس کی زد میں ہے لیکن بایں ہمہ قرآن اور حدیث سے شعوری و اعتقادی سطح پر جڑے بغیر کوئی بھی نعت گو شاعر تسلی بخش نعتیہ تخلیقی تجربے کا حامل نہیں ہو سکتا ہے۔ مزید برآں

Bekanerī, Azaad, Māhnama e Na‘at, September 1990, 36, taba, Azhar Manzil, New Shalamar colony, Multan Road, Lahore.

⁷⁰۔ نقوی، جمیل، ارمغانِ جمیل، 109، طبع، ایٹ پی بلیشرز لمیٹڈ، کراچی۔

Naqwī, Jameel, Armaghān e Jamīl, 109, taba, Elite Publishers Limited, Karachi

⁷¹۔ اجمیری، خادمی، نکبت و نور، 72، طبع، بزمی فروغ ادب، سادات منزل، نزد روپ محل، حیدرآباد۔

Ajmerī, Khādmī, Nikhat O Noor, 72, taba, Bazm e faroog e Adab, Sadāt Manzil, Nazd roop Mahal, Hyderabad.

⁷²۔ تائب، حفیظ، کلیاتِ حفیظ تائب، ص 290

Tāib, Hafeez, Kuliyaṭ e Hafiz Tāib, 290

ایک عام شاعر اور خالص نعت گو شاعر میں یہ فرق بھی ہونا چاہیے کہ اس کی نظر اپنے ممدوح و محبوب کی ذات و صفات سے جڑے فکر و دانش کے منابع اس کی دسترس میں ہوں اور وہ ان سے بھرپور استفادہ کی اہلیت بھی رکھتا ہو۔

نتیجہ بحث

پیش نظر تحقیقی مطالعہ اسلامی شعری و ادبی روایت میں قرآنی آیات خصوصاً حدیث اور سیرت طیبہ کے لفظی و معنوی اقتباس کی اہمیت پر مبنی ہے جو اس کی شرعی و شعری معنویت کو اجاگر کرتا ہے۔

اس اجمالی تحقیق میں ایک طرف شعر میں آیت قرآنی اور حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم سے لفظی و معنوی اقتباس کا جواز ثابت کیا گیا ہے جب کہ دوسری طرف اس کے دلائل اکابر ائمہ امت اور عملی و اطلاقی مثالوں سے بھی پیش کر دیئے گئے ہیں۔

صحابہ کرام کی شاعری کے علاوہ عربی فارسی اور اردو ادب کے سرکردہ اور بزرگ ترین شعراء کے کلام سے منتخب نمونے بھی بطور سند اس کے محتویات میں شامل ہیں۔ اسلامی تاریخ کے تمام ادبی ادوار میں اہل علم شعراء حسب استعداد اقتباس بالحدیث کے عامل و داعی رہے ہیں۔ لہذا ضرورت اس امر کی ہے کہ متاخرین شعراء کرام خصوصاً معاصر جدید شاعری کے نمائندہ اہل فکر و فن نہ صرف اس دانش افروز کلاسیکل روایت کی حوصلہ افزائی کریں بلکہ عملی طور پر بھی اس کی پیروی کرتے ہوئے ایک اہم علمی و ادبی روایت کے احیاء و اجرا کا سامان فراہم کریں۔

اس مطالعہ و مقالہ کے مندرجات اس پہلو سے بھی جہت نما ہو سکتے ہیں کہ نعتیہ ادب پر تحقیق کرنے والے ان امور کی طرف متوجہ ہوں اور نئے نئے تنقیدی و تحقیقی پہلو دریافت کرتے ہوئے فکر و دانش کے ابواب وا کریں۔



This work is licensed under a Creative Commons Attribution 4.0 International License